© rasailojaraid.com

ادارہ　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارُالاحرار

ابوظہبی: پاکستانی سکول میں قادیانی تبلیغ بند کی جائے

لاہور (۴؍ جون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد، مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے اپنے مشترکہ بیان میں ابوظہبی میں پاکستانی سکول میں قادیانی سٹاف کی تعیناتی اور سٹاف کی ارتدادی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اسے اسلام اور آئین سے متصادم قرار دیتے ہوئے فوری سدباب اور تدارک کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں انھوں نے وفاقی وزارت مذہبی امور، وزارت تعلیم، وزارت خارجہ اور ابوظہبی میں متعین پاکستانی سفیر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ابوظہبی کے پاکستانی سکول سے پرنسپل سمیت تمام قادیانی سٹاف کو بلا تاخیر برطرف کیا جائے اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں نیز پاکستانی سکول میں پرنسپل سمیت مسلم سٹاف متعین کیا جائے اور ٹیکسٹ بک بورڈ سے قادیانی عناصر کو نکالا جائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۶؍ جون) مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف چیمہ نے کہا ہے کہ اسلام اور ختم نبوت کے خلاف قادیانی ٹی وی چینل (M.T.A.) اور فحاشی و جنسی انارکی پھیلانے والے چینلز کو تو کھلی چھٹی ہے لیکن آئین کی حکمرانی اور عدلیہ کی آزادی کی جنگ لڑنے اولے وکلاء کی جدوجہد کی کوریج کرنے والے چینلز پر پیمرا قوانین کا جبری اطلاق اور خود اپنے ذاتی اقتدار کو دوام دینے کے لیے پیمرا ترمیمی آرڈیننس نافذ کر کے حالات کو مزید بگاڑا جا رہا ہے۔ خالد چیمہ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ لڑائی تو سرکاری لیگ کے اندر کی ہے جسے لڑا باہر جا رہا ہے معلوم ہوتا ہے کہ ق لیگ مسلم لیگی روایات کے مطابق طبعی عمر پوری کر چکی ہے اب اس کے اختتام مبارک کے رسمی اعلان کی خبر کی توقع کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کے ایم کیو ایم کی دہشت گردی اور قتل و غارت گری کے حوالے سے عمران خان اپنے جراتمندانہ مؤقف پر قائم رہے اور بعض قوتوں کی طرح سودے بازی یا پسپائی اختیار نہ کی تو تاریخ میں امر ہو جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ قادیانی جماعت انڈر گراؤنڈ موومنٹ کے ذریعے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے سازشی کردار ادا کر رہی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ قادیانیوں کی سازشوں کا ادراک کیا جائے اور قادیانی نواز عناصر جو میڈیا سمیت سیاسی جماعتوں میں بھی گھسے ہوئے ہیں ان کو بے نقاب کیا جائے۔

قائد احرار کا دورۂ ناگڑیاں: (رپورٹ: حافظ محمد ضیاء اللہ)

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری ۸؍ مئی ۲۰۰۷ء کو اپنے آبائی گاؤں ناگڑیاں (ضلع گجرات) میں تین روزہ تبلیغی دورہ پر تشریف لائے۔ بعد نمازِ مغرب جامع مسجد میں مجلس ذکر منعقد ہوئی اور کثیر تعداد میں گاؤں کے لوگ اس میں شریک ہوئے۔ مجلس ذکر کے اختتام پر حضرت پیر جی مدظلہ نے عقیدۂ ختم نبوت،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مقام ومنصبِ صحابہ ؓ کے عنوانات پر اصلاحی بیان فرمایا۔آپ نے فرمایا کہ قرآن و حدیث،سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماعِ صحابہ ؓ ہمارے ایمان وعمل کی بنیادیں ہیں۔عقیدۂ ختم نبوت اتحادِ امت کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔اللہ اپنے نبی کو مخلوق کی ہدایت کے لیے خود چنتے ہیں۔کوئی شخص اپنی یا دوسروں کی مرضی سے منصبِ نبوت پر فائز نہیں ہوسکتا۔مسیلمہ کذاب سے لے کر مرزا قادیانی تک تمام مدعیانِ نبوت اوران کے پیروکار کافر ومرتد ہیں۔آئندہ بھی جو ان کی راہ پر چلے گا اُنھی میں شمار ہوگا۔آپ نے فرمایا کہ بنی نوع انسان کی بھلائی، ساری امت کی وحدت اور دنیا وآخرت کی کامیابی خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع وفرماں برداری میں ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو سنت پر عمل کرنے والا بنادے (آمین)۔۹رمئی کو بعد نماز فجر درسِ قرآن کریم میں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سب مسلمانوں کو دین اسلام میں مکمل طور پر داخل ہونے کا حکم فرمایا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ دینی احکام میں اپنی خواہشات چھوڑ دو۔صرف اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش پر عمل کرو۔بعد نمازِ ظہر مستورات کو بیان فرمایا۔معزز خواتین کے لیے باپردہ انتظام کیا گیا۔حضرت پیرجی نے امہات المؤمنین اور صحابیات رضی اللہ عنھن کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔خواتین کی بہت بڑی تعداد نے اس اجتماع میں شرکت کی۔بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر اور بعد میں اصلاحی بیان ہوا۔۱۰رمئی کو بعد از فجر درس قرآن کریم میں آپ نے فرمایا کہ شرک وبدعت سے بچو اور من گھڑت باتوں یا اعمال کو دین میں شامل نہ کرو۔صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرو۔حضرت پیرجی مدظلہ کے بیانات سے لوگوں کو بہت نفع ہوا۔گاؤں کے بہت سارے احباب نے ان سے ملاقات کی۔آپ نے اُن کو نصیحتیں فرمائیں اور دعائیں دیں۔۱۰رمئی کو آپ چناب نگر تشریف لے گئے۔

ملعون رشدی کو ''سر'' کا خطاب، برطانیہ سے شدید احتجاج

ملتان (۲۲رجون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ اور میاں محمد اویس نے برطانوی ملکہ الزبتھ کی طرف سے شاتم رسول ملعون رشدی کو دیئے گئے ''سر'' کے خطاب کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانیہ نے شاتم رسول کو عزت وخطاب دے کر سوا ارب مسلمانوں کی دل آزاری اور تہذیبوں کے تصادم کی راہ ہموار کردی ہے۔انھوں نے کہا کہ برطانیہ کا یہ اقدام ڈنمارک اور ناروے میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے بعد ایک بار پھر مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کی مذموم کوشش ہے۔انھوں نے کہا کہ برطانیہ کی اس حرکت پر مغربی ممالک کی معنی خیز خاموشی حکومت پاکستان کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔برطانیہ کا یہ گھناؤنا اقدام مغربی ممالک کی اس سازش کا حصہ ہے کہ مذہبی جذبات مجروح کر کے مسلمانوں کو مشتعل اور شدت پسندی کو ہوادے کر عالم اسلام کے خلاف مزید کارروائیوں کا راستہ ہموار کیا جائے۔احرار رہنماؤں نے پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کا رشدی کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ وہ دینی غیرت اور حبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت دیتے ہوئے مسلمانوں سے معافی مانگے اور برطانیہ سے شدید احتجاج کرے۔ احرار رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ برطانیہ ملعون رشدی سے خطاب واپس لے اور اسے برطانیہ سے نکال دے۔

© rasailojaraid.com